سالانہ امتحانات و نتائج

سابقہ روایات کے مطابق جامعہ میں سالانہ امتحانات ۲ شعبان المعظم ۱۴۱۸ھ بمطابق ۳ دسمبر ۱۹۹۷ء بروز بدھ شروع ہوئے اور ۱۰ شعبان بمطابق ۱۱ دسمبر بروز جمعرات کو اختتام پذیر ہوئے۔ اور ۱۱ شعبان بمطابق ۱۲ دسمبر بروز جمعۃ المبارک مرکزی جامع مسجد اھلحدیث چوک اہل حدیث میں نماز جمعہ کے فوراً بعد مدیر الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر حفظ اللہ تعالی نے نتائج کا اعلان کیا اور ہر شعبہ میں اول۔ دوم۔ سوم آنے والے طلبا میں انعامات بھی تقسیم کئے۔

اس اعتبار سے جامعہ کا موجودہ تعلیمی سال ۱۱ شعبان بمطابق ۱۲ دسمبر کو بخیر و خوبی ختم ہوا

یاد رہے کہ جامعہ کے تمام شعبہ جات ا۔ (قسم الدراسات الاسلامیۃ والعربیہ۔ قسم تحفیظ القرآن الکریم۔ قسم التجوید والقراءۃ۔ قسم قراءۃ القرآن نظراً) مع فروعات پر مشتمل تھا۔ اس لحاظ سے امتحان میں شریک ہونے والے طلبہ کی مجموعی تعداد ۹۸۷، تھی۔ مجموعی اعتبار سے نتیجہ ۹۳ فیصد تھا۔ الحمد للہ۔

موت العالم موت العالم

حضرت مولانا قاری محمد یحیٰ صاحب بھوجیانی کا سانحہ ارتحال

۳ نومبر بروز سوموار بھوجیاں کی بقیۃ السلف شخصیت استاذ الاساتذۃ جماعت مجاہدین پنجاب کے امیر اور جامعۃ اسلامیۃ گوجرانوالہ کے شفیق و مہربان، مربی، و استاذ حضرت مولانا قاری محمد یحیٰ صاحب انتقال فرماگئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ حضرت قاری صاحب ایک خاموش طبع انسان، عظیم مجاہد بلکہ استاذ المجاہدین محض رضائے الٰہی کی خاطر دین اسلام کی ترویج و اشاعت اور راہ جہاد پر گامزن تھے۔ جہاد افغانستان کے آغاز ہی میں متحرک ہوگئے تھے ان کی وفات سے جماعت اور جامعہ اسلامیہ کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے۔

حضرت مولانا حافظ محمد قاسم خواجہ کی وفات

مشہور عالم دین اور قلمکار حضرت مولانا حافظ محمد قاسم خواجہ خطیب مسجد اقصی اہلحدیث مدرس جامعہ اسلامیۃ سلفیہ گوجرانولہ ۱۹ دسمبر بروز جمعۃ المبارک دوران نماز تشہد کی حالت میں اس جہان فانی سے رخصت ہوئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

مرحوم ایک عظیم محقق اور سکالر تھے ۔ بہترین مدرس و مؤلف بھی تھے اور جماعت کے نمایاں افراد میں تھے
اللہ تعالی مرحوم کی بشری لغزشوں سے درگزر فرمائے اور اعلی علیین میں داخل فرمائے ۔
مرحوم کی مایہ ناز تالیفات میں سے ۔ ۱ ۔ حی علی الصلاۃ ۔ قد قامت الصلاۃ ۔ ۳ ۔ ھدایۃ عوام کی عدالت میں ۔ ۴ تبلیغی نصاب پر ایک نظر ۔ ۵ ۔ ایک مجلس کی تین طلاقیں ۔ ۶ ۔ وسیلۃ ۔ وغیرہ ہیں

ڈاکٹر شمس الدین نورستانی کا انتقال

جامعہ اثریہ پشاور کے بانی اور صوبہ سرحد میں مسلک اہلحدیث کی نشاۃ ثانیہ کے محرک حضرت مولانا ڈاکٹر شمس الدین نورستانی گزشتہ دنوں اچانک کویت میں انتقال کرگئے مرحوم نے مدینہ یونیورسٹی سے حدیث میں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی تھی اور وہ اپنے علاقے میں دین اور مسلک کی خدمت کے جذبے سے سرشار ہوکر کچھ عرصہ قبل ہی واپس آئے تھے کہ موت نے انہیں مہلت نہ دی اور وہ اللہ کو پیارے ہوگئے ۔ اناللہ وانا الیہ راجعون

حافظ اخلاق احمد کو صدمہ

خطیب جامع مسجد اہلحدیث کوٹلہ آئمہ جہلم حافظ اخلاق احمد کے چچا صوبیدار محمد شریف صاحب گذشتہ دنوں کافی عرصہ بیمار رہنے کے بعد حاجی آئمہ میں انتقال کرگئے ۔ اناللہ وانا الیہ راجعون
مرحوم انتہائی دیندار اور ملنسار انسان تھے مسلک کی اشاعت کیلئے ہمیشہ کوشاں رہتے ۔ انہوں نے اپنے علاقہ میں اپنے خرچ پر خوبصورت مسجد بنوائی ۔ اللہ کریم مرحوم کی بشری لغزشوں سے درگذر فرماکر انہیں جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عنایت فرمائے ۔ آمین

شیخ محمد اکرم میر (گفٹ سینٹر والے) کو صدمہ

مورخہ ۵ دسمبر ۹۷ء کو شیخ محمد اکرم میر صاحب کی ہمشیرہ محترمہ نصرت میمونہ صاحبہ تقریبا ڈیڑھ سال کی طویل علالت کے بعد اس دنیائے فانی سے کوچ کرگئیں ۔ اناللہ وانا الیہ راجعون

شیخ خالد امین اور آصف امین کو صدمہ

شیخ خالد امین اور آصف امین (امین جنرل سٹور والے) کے پھوپھا شیخ مومن انتقال کرگئے اناللہ وانا الیہ راجعون
ادارہ حرمین انکے ورثاء کے غم میں برابر کا شریک ہے ۔ قارئین سے درخواست ہے کہ وہ سب مرحومین کے لیے دعاء مغفرت کریں